سوال

(204)مرحوم کے ورثاء ایک بیٹا وہ بھی فوت ہوگیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ محمد عثمان فوت ہوگیا اور وارث چھوڑے ایک بیٹا محمد صدیق اور ایک بیٹی ، اس کے بعد محمد صدیق فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے دو بیویاں بنام ست بائی اور خیر بانو اور ایک بیٹا سکندر اور ایک بہن ۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت سے مرحوم کے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے پھر اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے ، پھر اگر جائز وصیت کی تھی کل مال کے تیسرے حصے تک سے ادا کی جائے اس کے بعد مرحوم کی وارثت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی ۔

فوت ہونے والا محمد عثمان کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیٹا محمد صدیق 10 آنے 8 پائیاں ، بیٹی 5 آنے 4 پائیاں

اللہ تعالی کا فرمان ہے : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

اس کے بعد محمد صدیق فوت ہوا۔ ملکیت 8 پائیاں 10 آنے

وارث : بیوی ست بائی 8 پائی ، بیوی خیر بانو 8 پائی ، بیٹا سکندر 9 آنے 4 پائی ۔ بہن محروم ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

جدید اعشاریہ نظام تقسیم

میت محمد عثمان کل ملکیت 100

بیٹا (صدیق) عصبہ66.66

بیٹی عصبہ33.34

میت محمد صدیق کل ملکیت66.66

2 بیوی 8/1/8.332 فی کس4.166

بیٹا عصبہ58.328

بہن محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 607

محدث فتویٰ